دہشت گردی کے واقعات سے بچاؤ کیلئے حفاظتی انتظامات کو سائنسی بنیادوں پر مزید بہتر بنایا جائے، الطاف حسین

ملٹری تنصیبات اور دفاعی اداروں کے داخلی وخارجی راستوں سے باہر 20 سے 25 میٹر دور تک حفاظتی انتظامات سخت کئے جائیں

اہم تنصیبات اور دفاعی اداروں میں آنے جانے والوں کے شناختی کارڈز چیک کرنے کے خصوصی انتظامات کئے جائیں

چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف، چیف آف آرمی اسٹاف، آئی ایس آئی کے سربراہ اور دیگر دفاعی اداروں کے سربراہان سے پرزور اپیل

لندن۔۔۔21/اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے ایک بیان میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل طارق مجید، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی، آئی ایس آئی کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ندیم تاج حیدر اور دیگر دفاعی اداروں کے سربراہان سے پرزور اپیل کی ہے کہ ملک میں تمام ملٹری تنصیبات اور دفاعی امور سے متعلق اداروں کے داخلی وخارجی راستوں سے باہر کم از کم 20 سے 25 میٹر دور تک ہنگامی بنیادوں پر سیکورٹی کے انتظامات سخت کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ ان اہم تنصیبات اور دفاعی اداروں میں آنے جانے والوں کے شناختی کارڈز چیک کرنے کے خصوصی انتظامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں اہم دفاعی تنصیبات اور چوکیوں پر حملے اور خودکش دھماکے روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔ واہ کینٹ میں خودکش دھماکوں کے واقعات جن میں درجنوں افراد شہید وزخمی ہوئے ہیں وہ نہ صرف انتہائی افسوسناک ہیں بلکہ ساتھ ساتھ دعوت فکر بھی دے رہے ہیں کہ ہم دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور خودکش حملوں سے بچاؤ کیلئے حفاظتی انتظامات کو سائنسی بنیادوں پر مزید بہتر سے بہتر بنائیں۔

بم دھماکے ملک کو غیر مستحکم کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں، الطاف حسین

بے گناہ شہریوں کا لہو بہانے والے ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں

واہ کینٹ میں بم دھماکوں پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔21، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے واہ کینٹ میں اسلحہ کی فیکٹری کے باہر بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکوں میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بم دھماکوں کی کارروائیاں ملک کو سیاسی، معاشی اور اقتصادی طور پر غیر مستحکم کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کا لہو بہا رہے ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملک کے مختلف علاقوں میں بم دھماکوں کا فوری نوٹس لیا جائے، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے عملی اور مثبت اقدامات کیے جائیں اور بم دھماکوں میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے بم دھماکوں میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کا الطاف حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ
صدر مملکت کیلئے آصف علی زرداری کا نام تجویز کرنے پر شکریہ ادا کیا
پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم دونوں مل جل کر سندھ کی ترقی وخوشحالی کیلئے کام کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔21/اگست 2008ء

وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے جمعرات کے روز ٹیلی فون کر کے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے بات چیت کی اور صدر مملکت کے منصب کیلئے پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری کا نام تجویز کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، جمہوریت کے فروغ اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا صوبہ سندھ کی ترقی وخوشحالی اور سندھ کے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان اتحاد ویکجہتی ضروری ہے۔ سید قائم علی شاہ نے صدر مملکت کے منصب کیلئے پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری کا نام تجویز کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی جانب سے سندھ کے حقوق کیلئے کی جانے والی کاوشیں قابل تعریف ہیں اور ہم ایم کیو ایم کے ساتھ مل کر سندھ دھرتی کے مسائل حل کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم سندھ اور سندھ کے عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم دونوں مل جل کر سندھ کی ترقی وخوشحالی کیلئے کام کریں۔

قوم اور معاشرے کی تعمیر کرنا شعراء کی ذمہ داری ہے، رؤف صدیقی
حق پرست شاعر عاقل بریلوی کی شعری مجموعہ ''حرف آخر'' کی تقریب رونمائی سے خطاب

کراچی۔۔۔21/اگست 2008ء

حق پرست صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی نے کہا ہے کہ باوقار قوم اور معاشرے کی تعمیر کرنا شعراء سمیت زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے معروف شاعر عاقل بریلوی کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہ وہ قومیں اور معاشرے بہت بدنصیب ہوتے ہیں جو اپنے اہل دانش کا احترام نہیں کرتے۔ وہ بدھ کی شام نیو کراچی کے حکیم احسن لائبریری کے سبزازار میں بزرگ حق پرست شاعر عاقل بریلوی کے شعری مجموعہ ''حرف آخر'' کے تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر معروف دانشور اور ڈرامہ نگار فاطمہ ثریا بجیا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری، وسیم آفتاب، شعراء کرام عارف شفیق، نقاش کاظمی، پروفیسر منظر ایوبی، سندھی دانشور دلشاد بھٹو، ساجد سومرو، نیو کراچی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد ذوالفقار اور معروف کالم نگار ارشد حسین اور صاحب کتاب عاقل بریلوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر عاقل بریلوی نے عبدالرؤف صدیقی اور فاطمہ ثریا بجیا کو اپنی کتاب پیش کی۔ اپنے خطاب رؤف صدیقی نے کہا کہ عاقل بریلوی نے کراچی میں ڈھائے جانے والے ہر ظلم پر ایک تاریخ رقم کی ہے ان کے ایک ایک شعر مظلوم حق پرستوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ فاطمہ ثریا بجیا نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین، متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے کارکنان نے ان گنت مظالم برداشت کئے ہیں اور جس طرح بچوں پر ظلم کیا گیا ہے میں اس کی گواہ بھی ہوں۔ شعیب احمد بخاری نے کہا کہ عاقل بریلوی کی کتاب کا نام حرف آخر نہیں بلکہ آغاز حرف حق ہونا چاہئے تھا کیونکہ حق پرستی جدوجہد میں کوئی حرف آخر نہیں ہوتا۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ ایسے معاشرے میں جہاں الفاظ اپنی تاثیر کھوتے جارہے ہیں، جہاں باہمی اعتماد کا رشتہ کمزور سے کمزور ہوتا جا رہا ہے اور جہاں تبدیلی کی بات کی جائے وہاں مزاحمتی ادب لکھنا بڑی جرات کی بات ہے اور مزاحمتی ادب لکھنے والوں میں عاقل بریلوی کا نام نمایاں ہے۔ پروفیسر منظر ایوبی نے کہا کہ ادیب شروع ہی سے معاشرے اور زندگی کا ترجمان رہا ہے اور عاقل بریلوی اس کا اظہار پوری ذمہ داری کے ساتھ کر رہے ہیں۔ نقاش کاظمی نے کہا کہ زندہ قوموں کو کتابی درس کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اس میں فلسفہ ہوتا ہے اور ہم سب الطاف حسین کے فلسفے کے ماننے والے ہیں اور اسی فلسفے کی بنیاد پر تحریک آگے بڑھی ہے۔ عارف شفیق نے کہا کہ اردو شاعری کے معاشرے پر جو اثرات ہوئے ہیں اس پر بہت کم لکھا گیا ہے جبکہ گزشتہ پندرہ سال میں جو ادب لکھا گیا ہے وہ الطاف حسین کی ہی فکر کا آئینہ دار ہے۔ ٹاؤن ناظم محمد ذوالفقار نے اعلان کیا کہ نیو کراچی ٹاؤن میں ایک اور آرٹس کونسل قائم کی جائے گی۔ ارشد حسین نے کہا کہ اگر قلم کا درست استعمال ہو تو اس کی طاقت بندوق سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ آخر میں صاحب کتاب عاقل بریلوی نے مہمانان گرامی کا ان کی

آمد پر شکریہ ادا کیا اور ان عوامل پر تفصیل سے روشنی ڈالی جس نے انہیں مزاحمتی ادب تخلیق کرنے پر مجبور کیا۔انہوں نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ان محبتوں اور اعتماد کا خصوصی طور پر ذکر کیا جو انہیں حاصل رہی ہیں۔اس موقع پر عاقل بریلوی نے حاضرین کو اپنے مشہور قطعات بھی سنائے۔

عبدالحسیب اور وسیم آفتاب کی علماء کرام، ذاکرین اور ٹرسٹی حضرات سے ملاقات

کراچی۔۔۔21/اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج وحق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب اور رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب نے بدھ کی شب نارتھ ناظم آباد کی مقامی مسجد میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، ذاکرین، ٹرسٹی حضرات اور انجمنوں کے نمائندگان سے تفصیلی ملاقات کی اور سندھ خصوصی کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنانے اور موجودہ حالات سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ کیا۔اس موقع پر حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عسکری تقوی، رضا حیدر بھی موجود تھے۔عبدالحسیب نے کہا کہ کراچی میں طالبانائزیشن کے ذریعے ڈنڈا بردار شریعت نافذ کرنے کی گھناؤنی سازش کی جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے سیاسی حالات تیزی سے تبدیل ہورہے ہیں اور ان حالات میں علماء کرام، ذاکرین اور ٹرسٹی حضرات پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام کو حقائق سے آگاہ کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں۔انہوں نے ہنگو، پاراچنار اور ڈیرہ اسماعیل خان میں بم دھماکوں میں بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور انکے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔اس موقع پر علماء کرام، ذاکرین اور ٹرسٹی حضرات نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ وہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

☆☆☆☆☆